CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن# 10
۲۰۲۰-۰۳-۳۰

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

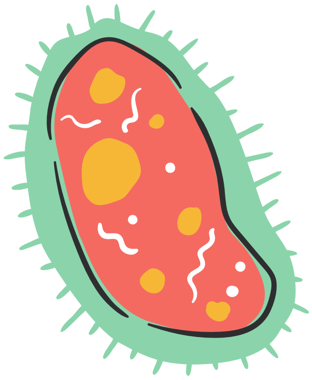

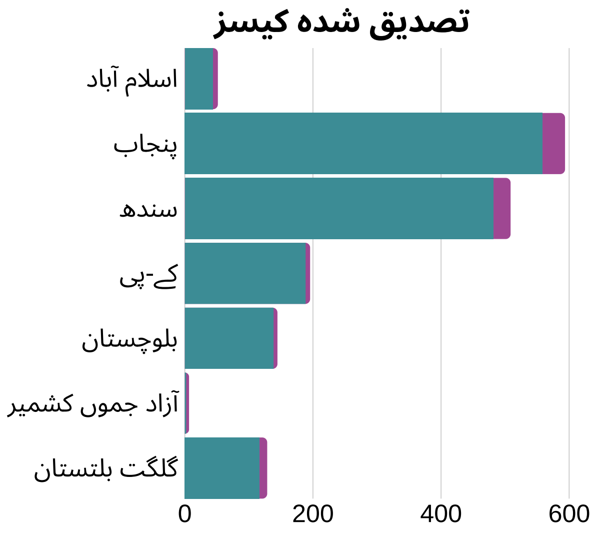

Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان ایسی تمام معلومات، اطلاعات، افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

گھبرائیے مت!

کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کے لئے ان اقدامات پر عمل کریں

- **کم سے کم 20 سیکنڈ تک اپنے ہاتھوں کو صابن سے بار بار دھوئے۔ اگر صابن اور پانی دستیاب نہ ہو تو ہینڈ سینیٹائزر (کم از کم 60٪ الکحل کے ساتھ) استعمال کریں ۔**
- **چھیںکنے کے وقت اپنی ناک اور منہ (اپنی کہنی یا ٹشو کے ساتھ) ڈھانپیں ۔**
- **بھیڑ والی جگھوں سے پرہیز کریں اور معاشرتی دوری کی مشق کریں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو کورونا وائرس کے کسی فرد کے سامنے لایا گیا ہے تو ، کم از کم 14 دن تک اپنے آپ کو الگ رکھیں اور کسی بھی علامات کی نگرانی کریں۔**
- **سامان ذخیرہ نہ کریں۔**

کیا یہ بات سچ ہے؟

سننے میں آیا ہے کہ لاہور کے ایک ہسپتال میں نظر انداز ہونے کی وجہ سے ایک مریض کی موت واقع ہوئی ہے کیا یہ بات سچ ہے؟

جی ہاں ، جمعہ کے روز ایک عمر رسیدہ مریض ، جسے کہ سوشل میڈیا پر ویڈیو کے مطابق ہسپتال میں الگ وارڈ میں اپنے بستر سے باندھا گیا تھا، عملے کی نظر اندازی کے نتیجے میں اس کی موت واقع ہوگئی۔ زیر غور مریض ، 70 کی دہائی کا ایک شخص ، میو ہسپتال لاہور میں ایک واش روم میں مردہ پایا گیا تھا۔ دوسرے مریضوں کے مطابق ، اس شخص کو رات بھر شدید درد کا سامنا کرنا پڑا اور وہ ڈاکٹروں اور نرسوں کو مدد کے لئے پکارتا رہا لیکن کوئی مدد کے لیے نہ آیا۔ جمع کی صبح اس شخص کو رہا کیا گیا تھا، تا کہ وہ واش روم استعمال کرسکے، لیکن آدھے گھنٹے تک وہ واپس نہیں آیا تو اس وقت معلوم ہوا کہ اس کی موت ہوچکی ہے۔

ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ وہ مریض نفسیاتی بیماریوں کا شکار تھا، اور میو ہسپتال کے سی ای او کا دعویٰ ہے کہ اس شخص کی موت دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی ہے۔ وزیر اعلی پنجاب ، جناب عثمان بزدار نے مریض کی موت کی تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے یہ اعلان کیا ہے کہ اگر یہ یہ ثابت ہوا کہ مریض کی موت نظر انداز ہونے کے باعث ہوئی ہے تو ہسپتال کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

ملک بھر میں روزانہ مزدوری کرنے والے مزدور مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان کے لیے کیا انتظامات کیے جا رہے ہیں؟

ملک بھر میں مزدوروں کو جدوجہد کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کیونکہ لاکڈاؤن نافذ ہو جانے کے بعد سے کام بہت کم ہوگیا ہے۔ وفاقی دارالحکومت میں عوامی اجتماعات پر پابندی عائد ہے ، اور اسکول اور غیر ضروری دکانیں بند ہیں۔ کچھ مزدوروں کے پاس صرف کچھ عرصے کے لئے کھانا موجود ہے اور مزید خریداری کے لئیے مالی اعانت نہیں ہے ، اور کچھ کو بھوکا سونا پڑ سکتا ہے۔

سندھ میں ، صوبائی حکومت نے سندھ ریلیف انیشیٹیو درخواست کا اعلان کیا ہے جس کے ذریعے معاشرتی بہبود کی تنظیمیں ، جو ضرورت مندوں میں راشن تقسیم کرنے کے لیے حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں ، وہ خود کو رجسٹر کروا سکتے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد سندھ میں روزانہ مزدوری کرنے والے مزدوروں اور ضرورت مند لوگوں کو راشن فراہم کرنا ہے۔ راشن وصول کرنے کے لئے مزدوروں کو ایک درخواست کے ذریعے اندراج کروانا ہوگا ، اور پھر حکومت راشن کی تقسیم کے لیے فلاحی تنظیموں کو تفویض کرے گی۔

وفاقی حکومت نے گزشتہ ہفتے میں معاشی ریلیف پیکج کا بھی اعلان کیا ، جس میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ ملک کی ایک چوتھائی آبادی غربت کی لکیر سے نیچے زندگی بسر کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے اپنے بیان میں کہا کہ روزانہ اجرت حاصل کرنے والوں کو موجودہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے تین ہزار روپے دئیے جائیں گے۔

کیا یہ بات سچ ہے؟

"کرونا ٹائیگر فورس" سے کیا مراد ہے؟

پچھلے ہفتے وزیراعظم نے ایک خاصہ یوتھ فورس_کرونا ٹائیگر فورس کے قیام کا اعلان کیا ، تاکہ ان علاقوں کو کھانا فراہم کیا جاسکے جن میں وائرس کے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں اور دیگر رضاکارانہ کام انجام دیئے جائیں۔ فورس کے لئے اندراج 31 مارچ سے شروع ہوگا اور 10 اپریل کو سیٹیزن پورٹل کے ذریعے ختم ہوگا۔ رضاکار ضلعی انتظامیہ اور نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ساتھ مل کر کام کریں گے اور انہیں روزانہ کی بنیاد پر ذمہ داریاں تفویض کی جائیگی گی۔ ان کاموں میں راشن مہیا کرنا ، کرنطین مراکز اور ہسپتالوں میں مدد فراہم کرنا اور جنازوں کا اہتمام کرنا شامل ہوگا۔ رضاکار لاکڈاؤن سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مدد کے لیے مریضوں کے بارے میں معلومات بھی اکٹھی کریں گے۔

کیا پاکستان_ایران کی سرحد اب بھی کھلی ہے؟

پاکستان نے 16 مارچ کو تفتان کے مقام پر ایران کے ساتھ اپنی سرحد باضابطہ طور پر بند کر دی تھی اور تب سے وہ بند ہے۔ مشرق اور مغرب تک پاکستان کی ساری سرحدیں بند ہیں اور مزید دو ہفتوں تک بند رہیں گی۔ بارڈر بند ہونے کے باوجود زمینی سرحد کے راستے گزشتہ ہفتے سیکڑوں عازمین پاکستان واپس آئے ہیں۔

عرب نیوز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں وزیر داخلہ بلوچستان ، مسٹر میر ضیاءاللہ نے کہا کہ جب وبا شروع ہوئی تو صوبائی حکومت نے وفاقی حکومت سے رابطہ کیا تھا ، ان پر زور دیا تھا کہ وہ ایرانی حکام سے یہ کہیں کہ وہ عازمین کو مناسب اسکریننگ کے بغیر پاکستان نہ بھیجیں۔ بدقسمتی سے ، محکمہ صحت اور سرکاری عہدیداروں نے بتایا ہے کہ تفتان میں ، کرنطین میں ہزاروں عازمین کو جانچ پڑتال کے بغیر ہی رہا کر دیا گیا ، جس کی وجہ سے یہ وائرس پھیل گیا ہے۔

کیا آپ کا کرونا وائرس کے بارے میں کوئی سوال ہے ؟

کیا آپ نے کوئی خرافات سنی ہے ؟

اپنے سوالات کو نیچے دئیے گئے فارم کے ذریعے ارسال کریں
تاکہ آپ کو صحیح بات بتا سکیں

پاکستان فارم

ذرائع: ARY 2 ARY 1 The News Geo 2 Geo 1 Nation 2 Nation 1
Dawn Samaa Aljazeera Government of Punjab Business Recorder

میں کیا کروں اگر مجھے لگتا ہے کہ مجھے کرونا وائرس ہے

کیا آپ کو مندرجہ ذیل علامات میں سے کوئی علامت ہے؟

- بخار
- خشک کھانسی
- تھکاوٹ
- سانس لینے میں تکلیف

اگر ایسا ہے تو ١١٦٦ پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

میرا ٹیسٹ کہاں سے ہوسکتا ہے؟

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی DOW

میڈیکل ہسپتال **DOW**
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A.بلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

یہ معلوماتی مہم آپ تک اکاؤنٹیبلٹی لیپ پاکستان کی جانب سے لائی گئی ہے.

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN